Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact through

Whatsapp on following numbers:+92-348-8709449,+92-303-5110135

www.urdupalace.com

واپسی

تنویر ریاض

فن کی دنیا سے تعلق رکھنے والے حادثات کے باوجود اپنا تعلق اس دنیا سے نہیں توڑ پاتے... وہ ایک ماہر رقاصہ تھی... اس کی شخصیت... اس کا مزاج... فن سے لگاؤ... شائقینِ فن پر اپنا سحر طاری کر دیتا تھا... تالیوں کی گونج میں اس کی آواز اور جسم کی شاعری لوگوں کو باندھ کے رکھ دیتی تھی... ایسے ہی ایک تحیّر انگیز شو نے مایۂ ناز فنکاروں کی زندگی کے تاروں کو ہلا ڈالا...

مغرب کی تہذیب اور پرستاروں کے والہانہ انداز میں لمحہ بہ لمحہ سنسنی بڑھاتی تحریر...

"آنکھیں کھولو۔ میری طرف دیکھو۔" ایک مرد کی نامانوس آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی جسے وہ نہیں جانتی تھی۔ اس کا پورا جسم دکھ رہا تھا لیکن درد کی لہر بہت دور سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔ اسے تیز دوائیں دی جا رہی تھیں اور شاید آکسیجن بھی لگی ہوئی تھی۔ اس نے دوبارہ وہی آواز سنی۔ "کیا تم اپنی آنکھیں کھول سکتی ہو؟"

وہ دیکھنا چاہ رہی تھی لیکن ڈرتی تھی۔ ایک ان جانے خوف نے اسے اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔ وہ بمشکل

www.urdupalace.com

سانس لے پا رہی تھی۔
''کیا تم مجھے اپنا نام بتا سکتی ہو؟'' اس کی آواز ایسی تھی جیسے بہت سے پتھر کسی ڈھلوان سطح سے نیچے لڑھک رہے ہوں۔ اس نے اپنے ہونٹوں کو تر کرنے کی کوشش کی لیکن اس کی زبان نے حرکت نہیں کی۔
''پانی۔'' اس نے کہا۔ اسے اپنی آواز اجنبی لگ رہی تھی۔ یہ اس کی دادی کی آواز تھی۔ وہ اس کو اسی لہجہ میں بلاتی تھیں۔ ''ٹیریسا جو۔ یہاں آؤ۔''
ہاں۔ اس کا نام ٹیریسا جو تھا۔ ٹیری نہیں۔ دوست اسے ٹی جے کہا کرتے تھے۔ لیکن اس کے نام کے آخر میں کیا آتا تھا۔ وہ اس بارے میں سوچنے سے قاصر تھی۔
اس کے ہونٹوں سے ایک نلکی لگا دی گئی۔ وہ جلدی جلدی اس کے ذریعے پانی حلق میں اتارنے لگی۔ پھر اس نے اپنا منہ بند کر لیا اور پانی اس کی ٹھوڑی کو گیلا کرنے لگا کیونکہ اس کا منہ پوری طرح بند نہیں ہوا تھا۔ نبض کی رفتار کے ساتھ ہی اس کا پورا چہرہ ہلنے لگتا۔
''آرام سے۔'' اس آدمی نے کہا۔ ''آہستہ آہستہ گھونٹ لو۔''
اس نے دوبارہ کوشش کی اور اس مرتبہ صرف اپنی زبان ہی گیلی کر سکی اور زیادہ پانی رال کی طرح بہہ گیا پھر اس نے ایک لمبا گھونٹ لیا اور اسے نگل لیا۔ یہ بہت بڑی غلطی تھی۔ اسے یوں لگا کہ اس کے حلق میں کانٹے اُگ آئے ہوں۔ تکلیف کی شدت سے وہ کراہنے لگی۔ پورے جسم میں شدید درد ہو رہا تھا۔
''کیا تم جانتی ہو کہ اس وقت کہاں ہو ٹیری؟''
ہاں، دواؤں کی مخصوص مہک اور فضا میں گونجتی دھیمی آوازوں سے جان گئی تھی کہ وہ اس وقت کسی اسپتال میں ہے۔ حالانکہ اسے اسپتال جانا کبھی اچھا نہیں لگا۔ لیکن یہ تکلیف ناقابلِ برداشت تھی۔ لگتا تھا کہ اس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اس سے پہلے بھی اس کی کمر میں چوٹ آئی تھی جب وہ اسکول کے زمانے میں موٹر بائیک سے گر پڑی تھی اور ایک مرتبہ شادی کے ابتدائی دنوں میں ویلس نے اسے مارا تھا لیکن ایسا درد کبھی نہیں ہوا۔
''اوہ میرے خدا۔'' اس نے فریاد کرتے ہوئے کہا اور آنکھیں کھول دیں۔ شروع میں اسے کچھ نظر نہیں آیا پھر آہستہ آہستہ چیزیں واضح ہونے لگیں جیسے تاریک اسٹیج کے وسط میں کوئی اداکار روشنی کے ہالے میں نمودار ہو رہا ہو۔
''ٹریسی؟''
''خدا کے واسطے اسے تنہا چھوڑ دو۔'' ویلس غراتے ہوئے بولا۔
اب وہ ویلس کو دیکھ سکتی تھی۔ وہ سامنے والی کھڑکی کے پاس کھڑا ہوا باہر تاریکی میں دیکھ رہا تھا۔ اس نے سیاہ سوٹ اور سیاہ ٹائی لگا رکھی تھی۔ یہ اس کا سیاہ دل شوہر تھا جس سے اس نے ساری عمر محبت کی تھی۔ اس کے ساتھ سوٹ میں ملبوس ایک اور شخص بھی کھڑا ہوا تھا جسے وہ نہیں جانتی تھی۔ اب وہ دونوں ہی اس کی طرف دیکھ رہے تھے۔
''تمہاری بیوی ہوش میں آ رہی ہے مسٹر روسی۔'' نیلی وردی میں ملبوس ایک نرس نے کہا۔
''ہم چاہتے ہیں کہ یہ مکمل ہوش میں آ جائے اور ہوشیار ہو جائے۔''
''ٹیری۔ میری طرف دیکھو۔''
اس نے آہستہ سے سر گھما کر بولنے والے کی جانب دیکھا۔ وہ اس کے بستر کے ساتھ ہی ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ پچیس اور تیس کے درمیان ہوگا۔ اس کی عمر کو دیکھتے ہوئے یہ نہیں کہا جا سکتا تھا کہ وہ کوئی ڈاکٹر ہے۔ لیکن اس کے گلے میں جو کارڈ لٹکا ہوا تھا اس پر اس کا نام اسمتھ لکھا ہوا تھا۔
''ٹیری......''
''میں بہت تکلیف میں ہوں ڈاکٹر۔'' وہ فریاد کرتے ہوئے بولی۔ ''کیا تم مجھے اس درد سے نجات دلا سکتے ہو؟''
''میں تمہارا ڈاکٹر نہیں ہوں۔'' اسمتھ نے کہا اور نرس کی طرف دیکھنے لگا جس نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔
''فی الحال ہم درد کم کرنے والی دوا نہیں دے سکتے۔ تھوڑی دیر بعد تمہیں ایک ڈرپ لگائی جائے گی۔''
''تب تک میں مر جاؤں گی۔ ویلس، میرا پرس لاؤ۔''
''مجھے شبہ ہے کہ وہ اسے اپنے ساتھ لے گئے۔'' اسمتھ نے کہا۔
''وہ کون؟''
''لاس ویگاس پولیس۔ میرا خیال ہے کہ تمہارے پرس میں ضرورت سے زیادہ مقدار میں درد دور کرنے والی دوا آکسی کونٹین موجود تھی۔ اگر یہ زیادہ مقدار میں لی جائے تو منشیات کے زمرے میں آتی ہے۔''
''لیکن یہ دوا ڈاکٹر نے تجویز کی ہے۔'' ویلس نے کہا۔ ''اور اس کے پاس نسخہ موجود ہے۔''
''پھر وہ واپس کر دی جائے گی اگر انہیں اس کا

www.urdupalace.com

اطمینان ہو جائے۔''

''مجھے وہ ابھی چاہیے۔'' ٹیری کاٹ کھانے والے انداز میں بولی۔ ''مجھے شو میں بھی جانا ہے۔''

''تمہیں وہ شو یاد ہے ٹیری۔'' اسمتھ نے پوچھا۔ ''کیا تم بتا سکتی ہو کہ اس رات کیا ہوا تھا؟''

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ جواب دینے کے قابل نہیں تھی۔

''ٹیری، تم جانتی ہو کہ اس وقت کہاں ہو؟''

''لاس ویگاس کے کسی اسپتال میں۔''

''دراصل تم اس وقت لاس اینجلس میں ہو۔''

اس نے اسے یوں گھورا جیسے اس نے اردو بولنا شروع کر دی ہو۔ اسمتھ نے اپنا کارڈ اتار کر اس کے سامنے کر دیا۔ وہ ڈاکٹر نہیں بلکہ لاس ویگاس پولیس کا لیفٹیننٹ جیسن اسمتھ تھا۔

''لاس اینجلس میں؟'' وہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔ ''میں یہاں کس طرح پہنچی؟''

''تمہارے شوہر نے ایک طیارہ چارٹر کیا تھا۔ اس کے ذریعے۔''

''لیکن کیوں؟ کب؟''

''تم چالیس گھنٹے سے بے ہوش تھیں۔'' اسمتھ نے کہا۔ ''تمہارے سر میں چوٹ آئی تھی پھر آپریشن......''

''بے بی، وکیل کے آنے کا انتظار کرو۔'' ویلس نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ''اس کے آنے تک تم کچھ نہیں کہو گی۔''

اس نے محسوس کیا کہ ویلس کے ہاتھوں میں ہتھکڑی ہے اور اس کے برابر میں کھڑا ہوا شخص بھی پولیس آفیسر ہے۔ اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ سب کیا ہے۔

''اگر تم وکیل کی موجودگی میں بات کرنا چاہتی ہو تو یہ تمہارا حق ہے۔'' اسمتھ نے کہا۔

''لیکن مجھے وکیل کی ضرورت کیوں پیش آئے گی؟'' ٹیری نے کہا۔

''میں نہیں جانتا۔'' اسمتھ نے اس کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔ ''ٹیری پلیز، مجھے صرف اتنا بتا دو کہ اس رات کیا ہوا تھا؟''

☆☆☆

شو شروع ہونے میں بیس منٹ رہ گئے تھے۔ لاس ویگاس ونڈرلینڈ کا مرکزی ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تمام نشستیں پُر ہو چکی تھیں اور ہال کے دونوں جانب دیوار کے ساتھ لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ مجمع میں اکثریت نوجوانوں کی تھی۔ جنہوں نے سفید جیکٹ یا دھاریوں والی قمیص اور پرانی جینز پہن رکھی تھیں۔ مجمع کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی اور وہ شو شروع ہونے کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے پھر ایک جانب سے تالیاں بجنا شروع ہوئیں۔ جن کا دوسری جانب سے اسی انداز میں جواب دیا گیا۔ تالیوں کا شور جنگل کی آگ کی طرح بڑھتا جا رہا تھا۔

پردے کے پیچھے اپنے شاندار ڈریسنگ روم میں بیٹھی ٹیری کینیڈی ان آوازوں کا شور سن رہی تھی۔ اس نے آئی لائنر لگاتے ہوئے کہا۔ ''میرے شہر کے لوگ بے تاب ہو رہے ہیں۔''

''میں یہاں کا مقامی نہیں لیکن میں بھی بے چینی محسوس کر رہا ہوں۔'' اس کے محافظ سیمون نے آئینے میں جھانکتے ہوئے کہا۔ ''میں کیسا لگ رہا ہوں؟''

''سمندر میں کھڑے پرانے بے ڈول جہاز کی طرح۔''

''کیا میں اچھا نہیں لگ رہا؟'' سیمون کھسیانا ہوتے ہوئے بولا پھر اس نے راہداری میں کسی کے دوڑتے قدموں کی آواز سنی اور تیزی کے ساتھ اپنا آٹو میٹک ریوالور نکال کر دروازے میں کھڑا ہو گیا۔ دوسری دستک پر اس نے دروازہ کھولا تو وہاں اسٹیج منیجر کھڑا ہوا تھا۔ اس نے اپنا گنجا سر اندر کیا اور بولا۔ ''پندرہ منٹ رہ گئے ہیں مس کینیڈی، تم تیار ہو؟''

''میں وقت پر آ جاؤں گی۔'' ٹیری نے کہا تو اسٹیج منیجر آگی فلمور مطمئن انداز میں سر ہلاتا ہوا چلا گیا۔ ٹیری تھوڑا سا گھبرا رہی تھی حالانکہ یہ اس کے لیے کوئی نئی بات نہیں تھی۔ اس نے اپنے آپ کو پُرسکون رکھنے کی کوشش کی اور آخری بار تنقیدی نظروں سے آئینے میں اپنا جائزہ لینے لگی۔

ایک بار پھر دروازے پر دستک ہوئی۔ سیمون ایک طرف آڑ میں ہو گیا۔ چیکو ایمریز اندر داخل ہوا۔ یہ ٹیری کے ٹروپ میں لیڈ ڈانسر تھا۔ اس نے چست چمڑے کی پتلون اور جیکٹ پہن رکھی تھی اور کمر کے گرد ایک چمکدار زنجیر نما پٹی باندھ رکھی تھی۔

''اوہ میرے خدا! مجھے الٹی گنتی سے نفرت ہے۔'' وہ ٹیری کے برابر والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولا پھر اس نے ایک ناقدانہ نظر ٹیری کے میک اپ پر ڈالی اور بولا۔ ''تم بہت شاندار لگ رہی ہو۔ کیا میں اسٹیج پر تم سے آگے نکل سکتا ہوں؟''

www.urdupalace.com

''اگر تم اتنے ہی خوب صورت ہوتے تو تمہیں میری جگہ دی جاتی۔'' ٹیری نے ہلکا سا طنز کرتے ہوئے کہا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ چیکو بے حد وجیہہ شخص تھا۔ لمبا قد، چوڑا جسم، بازوؤں کی ابھری ہوئی مچھلیاں اور سب سے بڑھ کر اس کی دلکش مسکراہٹ جو لڑکوں اور لڑکیوں کو یکساں طور پر دیوانہ بناتی تھی۔

''پریشان نہ ہو لڑکی۔ تمہاری نوکری محفوظ ہے۔ میں کبھی اپنے جسم کی نمائش نہیں کرتا اور اپنے بازوؤں کو بھی کپڑوں میں چھپا کر رکھتا ہوں کیونکہ یہ حقیقی ہیں۔ اس لیے مجھے دوسرے لوگوں کی طرح انہیں دکھانے کی ضرورت نہیں۔''

ٹیری اس وار پر تلملا کر رہ گئی اور جوابی حملہ کرتے ہوئے بولی۔ ''اگر تمہارا اشارہ میری ساتھی لڑکیوں کی طرف ہے تو وہ بھی کسی سے کم نہیں ہیں اور میں ان میں سے ہر ایک کو دس ہزار ڈالر معاوضہ دیتی ہوں۔ کیا تمہارے لڑکے تیار ہیں؟''

''ہاں اور گھنٹی بجنے کا انتظار کر رہے ہیں۔'' چیکو مسکراتے ہوئے بولا۔ ''چھ ہفتے تک دن میں دو مرتبہ ریہرسل کرنے کے بعد ہم تماشائیوں کے سامنے اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کے لیے بے تاب ہو رہے ہیں۔''

''اتنا زیادہ جوش میں آنے کی ضرورت نہیں۔ لاس ویگاس کے لوگ بہت سخت ہیں۔ ویسے بھی کل سے سر ٹام جونز کا شو شروع ہونے والا ہے۔''

''ممکن ہے کہ اس کا ہاؤس فل ہو جائے لیکن تمہارا تو پہلے ہی ہو چکا ہے۔'' چیکو نے ٹیری کے کندھوں کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے کہا۔ ''میری بات سنو لڑکی، صرف تمہاری وجہ سے یہ مجمع اکٹھا ہوا ہے۔ تم میں بے پناہ صلاحیت ہے اور تماشائی تم سے محبت کرتے ہیں۔ میں بھی تم سے محبت کرتا ہوں اور میرے لڑکوں کے لیے یہ ایک اعزاز ہے کہ وہ اسٹیج پر تمہارے ساتھ ہوں گے۔''

''سیدھے کھڑے رہو۔'' اس نے تائید میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اس کی نظریں چیکو کے چوڑے سینے اور مضبوط بازوؤں پر جمی ہوئی تھیں۔

چیکو نے آگے بڑھ کر ٹیری کا ماتھا چوم لیا۔ عین اسی وقت اس کا شوہر ویلس اندر داخل ہوا۔ اسے دیکھ کر چیکو جھینپتے ہوئے بولا۔ ''آج کے شو میں یہ میری ساتھی ہے۔''

''شو شروع ہونے میں صرف دس منٹ رہ گئے ہیں۔'' ویلس کاٹ کھانے والے انداز میں بولا۔ ''اب یہ ہنسی مذاق ختم کر کے اسٹیج پر پہنچنے کی تیاری کرو۔''

''بس میں جا ہی رہا ہوں مسٹر روسی۔'' چیکو نے آہستہ سے کہا پھر وہ تیزی سے گھوما اور دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے بولا۔ ''تم بھی آ جاؤ ٹیری!''

''یہ سب کیا ہے؟'' ویلس نے ٹیری کو گھورتے ہوئے کہا۔ ''میں تو اسے ہم جنس پرست سمجھتا تھا۔ کیا اس کی تم پر نظر ہے؟''

''احمق نہ بنو۔'' ٹیری گہری سانس لیتے ہوئے بولی۔ ''تم اس سے بھی بڑھ کر ہو اور تمہیں کمرے میں آتا دیکھ کر اس کی رال ٹپکنے لگتی ہے۔''

ویلس نے بازو پکڑ کر اسے کرسی سے اٹھایا۔ دونوں کے چہروں کے درمیان صرف چند انچ کا فاصلہ تھا۔ وہ غراتے ہوئے بولا۔ ''میں اسے دوبارہ تمہارے قریب دیکھنا نہیں چاہتا۔''

''پھر تم اپنی آنکھیں بند کر لو۔'' ٹیری نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا۔ ''وہ تمہارے نہیں میرے پے رول پر ہے۔''

''اسے جانے دو مسٹر ویلس۔'' دروازے میں کھڑے ہوئے سیمون نے کہا۔ البتہ اس نے اپنی آواز نیچی رکھی تھی۔

ویلس نے دیوہیکل سیمون کی طرف دیکھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ کسی جرمن شیفرڈ کی طرح ٹیری کا وفادار ہے۔ اس نے ہچکچاتے ہوئے ٹیری کا بازو چھوڑ دیا۔

''سوری بے بی۔'' اس نے کہا۔ ''افتتاحی شو کے موقع پر ہم سب تھوڑے سے پاگل ہو جاتے ہیں۔''

''میرے پاس اب کتنا وقت ہے؟''

''دس منٹ۔ اسٹیج منیجر فلمور باہر گائے لیے کھڑا ہے۔''

''ٹھیک ہے۔ تم اس پر سواری کرو۔ مجھے پُرسکون ہونے کے لیے کچھ وقت چاہیے۔''

ٹیری کو توقع تھی کہ ویلس بحث کرے گا لیکن وہ خاموش رہا۔ وہ ناقابلِ یقین شخص تھا اور اس کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ شاید یہ بھی ایک وجہ تھی کہ وہ دونوں چھ سال سے ساتھ رہ رہے تھے۔

ویلس کے باہر جانے کے بعد ٹیری نے ایک بار پھر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ اس نے دونوں ہاتھ سینے پر باندھ رکھے تھے اور پنجرے میں بند بلی کے مانند نظر آ رہی تھی۔ ڈریسنگ روم کی آرائش و

www.urdupalace.com

زیباش دیکھنے سے تعلق رکھتے تھی۔ سنگار میز قیمتی اشیا سے بھری ہوئی تھی۔ کرسیوں اور صوفوں پر نیلے رنگ کا ویلوٹ چڑھا ہوا تھا جو کہ پردوں سے میچ کرر ہا تھا۔ جگہ جگہ گلاب اور دوسرے پھولوں کے بوکے رکھے ہوئے تھے لیکن ٹیری کا دماغ آنے والے ایکٹ میں الجھا ہوا تھا۔ آٹھ منٹ رہ گئے تھے۔ میک اَپ سے مطمئن ہو کر اس نے ایکٹ کے بارے میں سوچا۔ یہ اس کی زندگی کا سب سے خطرناک شو ہوگا۔ وہ ایک ماہر رقاصہ تھی اور اس نے اپنے آپ کو ایک نوعمر لڑکی کی طرح فٹ رکھا ہوا تھا۔ آج اسے ایک ایسا لباس پہن کر اسٹیج پر آنا تھا جو عام طور پر چیئرلیڈرز پہنتی ہیں۔ اس نے اپنے لیے گلابی اسکرٹ اور سویٹر کا انتخاب کیا تھا لیکن شو شروع ہونے کے پہلے ہی منٹ میں چیکو اور اس کے ساتھی ٹھگوں کے ہاتھوں اس لباس کو تار تار ہو جانا تھا۔ گو کہ وہ پوری طرح عریاں نہیں ہوتی لیکن اس کا پورا جسم تماشائیوں کے سامنے آجاتا اور ان کے لیے یہ ایک حیرت ناک منظر ہوتا کہ ایک گوری عورت کو چار کالے بدمعاشوں نے پکڑا ہوا ہے۔

ٹیری نے ایک گہری سانس لی اور دروازے کی طرف بڑھی۔ سیمون بھی اس کے پیچھے ہولیا۔ راہداری میں مدھم روشنیاں ٹمٹما رہی تھیں اور ہال میں بجنے والی تماشائیوں کی تالیاں توپ کے گولوں کے مانند گونج رہی تھیں۔

''تمھیں آج غیر معمولی طور پر محتاط رہنا ہوگا بے بی۔'' ویلس اس کے قریب آتے ہوئے بولا۔ ''جیری برانکا یہاں آیا تھا۔ وہ ویگاس میں کٹسی موب کا فرنٹ مین ہے۔ وہ یہاں کے دو کلب خرید چکے ہیں اور اب ان کی نظر اس جگہ پر ہے۔ انہوں نے جو پیشکش کی ہے، اسے کوئی بھی نہیں ٹھکرا سکتا۔ اس کی وجہ سے کوئی مشکل پیش آسکتی ہے۔''

''یہاں کافی سیکیورٹی ہے۔ اگر کوئی گڑبڑ ہوئی تو وہ سنبھال لیں گے۔ ہمارے انتظامات تسلی بخش ہیں۔ چیکو نے سہ پہر میں فلمور کے ساتھ جا کر سیٹ کا معائنہ کیا تھا۔''

''پھر کیا وجہ تھی کہ ایک گھنٹا پہلے فلمور پاور سپلائی چیک کر رہا تھا؟''

''کیونکہ آج افتتاحی شو ہے۔ اس لیے ہر چیز کو دو مرتبہ دیکھنا پڑ رہا ہے۔ اب کچھ مت کہنا۔ مجھے آنے والے ایکٹ پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔''

''پھر تم اس بارے میں سوچو کہ چالیس فٹ کی بلندی پر ایک ایسے شخص کے ساتھ ڈانس کرنا ہے جس کا وزن آدھا ٹن ہے۔''

''ویلس۔'' ٹیری نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے تیزی سے کہا۔ ''میں محتاط رہوں گی اور اگر کوئی گڑبڑ ہوئی تو سیکیورٹی والے سنبھال لیں گے لیکن اس وقت تم میری نظروں سے دور ہو جاؤ۔''

''تم مجھ سے اس لہجے میں بات نہیں کر سکتیں۔''

''ورنہ تم کیا کر لو گے۔ مجھے مارو گے۔ میں تمھیں اس کا مشورہ نہیں دوں گی۔''

ویلس نے کہا۔ ''تم پاگل ہو گئی ہو۔''

''اس پر ہم شو کے بعد بات کریں گے۔'' ٹیری نے کہا۔ ''میں تمھیں بتاؤں گی کہ پاگل کیسے ہوتے ہیں۔''

یہ کہہ کر وہ تیزی سے چکردار زینے کی طرف بڑھی جو ڈانس پلیٹ فارم تک جا رہا تھا۔ یہ پلیٹ فارم اسٹیج سے چالیس فٹ کی بلندی پر تقریباً نظر نہ آنے والے تاروں کے ذریعے لٹکا ہوا تھا۔

''کنارے سے دور رہنا۔'' ویلس نے پیچھے سے آواز لگائی۔

''میں ساری زندگی کنارے پر ڈانس کرتی رہی ہوں۔'' ٹیری نے چلاتے ہوئے کہا۔ ''میرے لیے دعا کرنا۔''

جواب میں ویلس نے کچھ کہا جسے ٹیری نے نہیں سنا۔ زینے پر چڑھتے ہوئے اس کی گھبراہٹ بتدریج کم ہو رہی تھی۔ آدھا فاصلہ طے کرنے کے بعد اس نے گھوم کر نیچے دیکھا۔ پردے کے پیچھے اسٹیج پہ سازندے تیار تھے اور گلوکار منہ ہی منہ میں اپنے گانے کے بول دہرا رہے تھے جبکہ اسٹیج کے دونوں جانب شو میں حصہ لینے والی لڑکیاں اپنے لباس اور میک اپ کا جائزہ لے رہی تھیں۔ اس نے ایک گہری سانس لی اور دوبارہ زینہ چڑھنا شروع کر دیا۔ تنگ زینے کی آخری سیڑھی تک پہنچتے پہنچتے اس کی گھبراہٹ ختم ہو چکی تھی۔

چھ فٹ چوڑا اور بیس فٹ لمبا پلیٹ فارم کسی جہاز کے مانند لگ رہا تھا۔ وہ حفاظتی جنگلا عبور کر کے اس پر پہنچی تو چالیس فٹ نیچے موجود تماشائیوں نے سیٹیاں اور تالیاں بجا کر اس کا استقبال کیا۔ پلیٹ فارم کے دوسرے سرے پر چیکو اور اس کے ساتھی سیاہ چمڑے کے لباس پہنے ہوئے گھنٹی بجنے کا انتظار کر رہے تھے۔

''میری بات غور سے سنو۔'' ٹیری نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ''آج کی رات کچھ ایسا کر کے دکھانا ہے کہ ہمارا نام ہمیشہ کے لیے امر ہو جائے۔ کیا تم لوگ تیار

www.urdupalace.com

ہو؟''

سب نے کورس کی شکل میں جواب دیا تو چیکو بولا۔

''شاباش، آج کی رات تمہارے نام۔''

نیچے اسٹیج پر ویلس کسی اندھے بیل کے مانند چکر لگا رہا تھا۔ آخری لمحات میں بھی اس کی ہدایات جاری تھیں۔ اسے لگا کہ ٹیری اسی کی جانب دیکھ رہی ہے۔ اس نے نظریں اوپر اٹھائیں۔ ٹیری دونوں بازو پھیلائے کھڑی ہوئی تھی۔ اس نے بازو بڑھا کر انگوٹھا دکھایا۔ جواب میں ویلس نے سر ہلایا اور اسٹیج کے ایک جانب چلا گیا۔

شو کا وقت ہو چکا تھا اور تماشائی دم سادھے پردہ اٹھنے کے منتظر تھے پھر اس خاموشی کو بگل کی آواز نے توڑا۔ پردہ اٹھنے کے ساتھ ہی ساز بجنا شروع ہو گئے جن میں گٹار اور ڈرم کی آواز نمایاں تھی۔ تماشائیوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر زوردار تالیاں بجائیں اور جب یہ شور تھما تو ویلس روسی ایک ہاتھ میں مائیکروفون سنبھالے اسٹیج کے وسط میں آیا۔ اس نے سیاہ رنگ کا سوٹ پہن رکھا تھا اور وہ کسی فلمی اداکار کے مانند وجیہہ نظر آ رہا تھا۔

''خواتین و حضرات! لاس ویگاس ونڈر لینڈ اور ویلس روسی پروڈکشن کی جانب سے مس ٹیری کینیڈی اپنے فن کا مظاہرہ کرنے آ رہی ہے۔ براہ کرم دل تھام کر بیٹھیے۔''

ویلس کی آواز تالیوں کے شور میں دب گئی۔ اس کے ساتھ ہی بینڈ نے موٹاؤن ماما کی دھن چھیڑ دی۔ ویلس اسٹیج سے چلا گیا اور اس کی جگہ شو میں حصہ لینے والی لڑکیاں آ گئیں۔ جنہوں نے مصنوعی پر لگائے ہوئے تھے اور پانچ انچ اونچی ایڑی کے سینڈل پہنے اسٹیج پر دوڑ رہی تھیں۔ ان کا شو تین منٹ جاری رہا پھر وہ اسٹیج سے ہٹ گئیں۔ اب پردہ پوری طرح ہٹ چکا تھا اور چالیس فٹ اونچا پلیٹ فارم تماشائیوں کے سامنے تھا۔ ٹیری ناچتی ہوئی سامنے آئی۔ اس کے عقب میں چار سیاہ پوش تھے۔ اس نے کراٹے کے انداز میں لات چلائی اور چیکو کی باہوں میں جھول گئی۔ چیکو نے اس کا سویٹر پکڑا اور اسے پھاڑ کر فضا میں اچھال دیا۔

یہ منظر دیکھ کر تماشائی دم بخود رہ گئے۔ ٹیری نے جلد کے ہم رنگ لباس پہن رکھا تھا۔ اس لیے چالیس فٹ نیچے بیٹھے ہوئے لوگ یہ سمجھے کہ اس کے جسم کا بالائی حصہ لباس کی قید سے آزاد ہو چکا ہے۔ ٹیری نے چکر کھاتے ہوئے اپنے آپ کو چیکو کی گرفت سے آزاد کرایا اور الٹے قدموں پیچھے ہٹنے لگی۔ اس نے دونوں ہاتھ سینے پر رکھے ہوئے تھے چیکو گھٹنوں کے بل جھک گیا اور اس کے اسکرٹ کی طرف ہاتھ بڑھایا لیکن کامیاب نہ ہو سکا کیونکہ عین اسی وقت اسٹیج نے دھوکا دے دیا۔

پلیٹ فارم کے سامنے والا کونا اچانک ہی ایک جانب جھک گیا۔ پہلے چھ انچ پھر ایک فٹ اور اس کے بعد مزید ایک فٹ۔ تمام ڈانسرز لڑھکتے ہوئے حفاظتی جنگلے کی طرف آنے لگے۔ چیکو نے ٹیری کی ٹانگیں پکڑ لیں لیکن وہ اسے گرنے سے نہیں روک سکا۔ وہ دونوں پلیٹ فارم پر پھسل رہے تھے۔ چیکو کے ہاتھ پھسل کر ٹیری کی رانوں پر آ گئے۔ وہ تیزی سے کنارے کی طرف بڑھ رہی تھی۔ چیکو نے ٹیری کی کلائی پکڑ لی۔ وہ اسے چالیس فٹ بلندی سے گرنے سے بچانا چاہ رہا تھا لیکن وہ زیادہ دیر تک اپنی گرفت قائم نہ رکھ سکا۔

چیکو نے اپنا ایک گھٹنا ریلنگ کے گرد لپیٹ دیا تاکہ اس کا پھسلنا رک جائے لیکن اس کی چھاتی اور کندھے کنارے پر ٹکے ہوئے تھے اور وہ اپنی پوری قوت سے ٹیری کی کلائی پکڑے ہوئے تھا جو پنڈولم کی طرح فضا میں جھول رہی تھی۔ ایک لمحے کے لیے سارا منظر ساکت ہو گیا۔ ٹیری اتنی دہشت زدہ تھی کہ حرکت کرنا تو درکنار اس سے سانس لینا بھی دوبھر ہو رہا تھا۔ وہ چیکو کی گرفت کمزور ہونے سے ڈر رہی تھی۔ تماشائی یہ منظر دہشت کے عالم میں دیکھ رہے تھے۔

چیکو نے ٹیری کو آہستہ آہستہ اوپر کھینچنا شروع کیا۔ اس کے جسم کی ساری قوت اس ایک ہاتھ میں سمٹ آئی تھی جس سے وہ ٹیری کو اوپر لا رہا تھا۔ اس کوشش میں وہ کسی حد تک کامیاب ہو گیا۔ ٹیری اتنا اوپر آ گئی کہ اس نے اپنے بائیں پاؤں کا اوپری حصہ ریلنگ میں پھنسا دیا۔ اس طرح اسے سہارا مل گیا اور وہ اپنے بل بوتے پر اوپر آنے کی کوشش کرنے لگی۔

''میں نے تمہیں پا لیا لڑکی۔'' چیکو نے اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہیں نہیں کھو سکتا بے بی۔ کبھی نہیں کھو سکتا۔''

دوسرے دو ڈانسرز بھی پلیٹ فارم پر آنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے چیکو کی پنڈلیاں پکڑ لیں۔ دوسرے نے ایک ہاتھ سے اس کی پیٹی پکڑ لی اور دوسرا ہاتھ سیفٹی راڈ میں پھنسا دیا تاکہ وہ اپنی جگہ پر مستحکم ہو سکے۔ نیچے ویلس پاگلوں کی طرح چلا کر اسٹیج منیجر کو احکامات دے رہا تھا جبکہ خود اس کا خوف کے مارے برا حال تھا۔ چیکو نے اس شور غوغا کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی توجہ ٹیری پر

www.urdupalace.com

مرکوز رکھی۔ اگلا مرحلہ زیادہ خطرناک تھا۔

اس نے اپنا ایک ہاتھ ٹیری کے گھٹنے کے نیچے ڈالا اور اسے پلیٹ فارم کے کنارے کی طرف گھسیٹنے لگا۔ ٹیری کی رانیں پھسلتی ہوئی اس کے سینے پر آ گئیں اور وہ اس کی طرف گھوم گئی۔

''ہم کامیاب ہو گئے۔'' وہ ہانپتے ہوئے بولا۔ ''ریلنگ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔''

پھر ایک زوردار دھماکا ہوا اور کیبل کٹ گیا۔ اس کے ساتھ ہی پلیٹ فارم بھی نیچے آنے لگا۔ تماشائیوں میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ اپنی جان بچانے کے لیے دروازے کی طرف بھاگے۔ پلیٹ فارم سے نیچے گرنے والے ڈانسرز کی چیخیں فضا میں بلند ہو رہی تھیں لیکن ٹیری کو تو چلانے کی بھی مہلت نہیں ملی۔ وہ چیکو سے لپٹی ہوئی عمودی حالت میں تیزی سے اسٹیج کی جانب آ رہی تھی۔

وہ جاگ گئی تھی لیکن اس کی آنکھیں بند تھیں۔ وہ محسوس کر سکتی تھی کہ جس بستر پر لیٹی ہے وہ ہل رہا ہے۔ اسے خیال آیا کہ وہ کسی شو میں جانے کے لیے بس میں سفر کر رہی ہے۔ اسے ہمیشہ سے ہی بس میں سفر کرنا پسند تھا لیکن یہ بہت پرانی بات ہے جب وہ ایک چھوٹی بچی تھی۔ اب لگتا ہے کہ کوئی گڑبڑ ہو گئی ہے۔ اسے آنکھیں کھولنے کی ضرورت ہے تاکہ حقیقت کا علم ہو سکے۔ یہ آواز بس کی نہیں لگتی بلکہ شاید یہ کوئی جہاز ہے شاید نہیں یقیناً وہ کسی جہاز میں سفر کر رہی تھی۔

اس کے لاشعور میں کئی آوازیں گونجنے لگیں۔ وہ ویلس کی غصے بھری آواز پہچانتی تھی جو کسی سے بحث کر رہا تھا۔ دوسری آواز اس کے لیے اجنبی تھی۔ شاید یہ چیکو ہے۔ اس نے ایک پلک جھپکائی پھر دوسری کو حرکت دینے کی کوشش کی۔ اسے ایک ہلکی سی جھلک نظر آئی۔ ویلس کی حالت کافی ابتر تھی۔ اس کی ٹائی کی گرہ ڈھیلی ہو چکی تھی اور پوری قمیص پر خون کے چھینٹے نظر آ رہے تھے۔ وہ سفید یونیفارم میں ملبوس ایک شخص سے بحث کر رہا تھا جس کے کندھوں پر ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشن کا بیج لگا ہوا تھا۔

''یہ پاگل پن ہے مسٹر ویلس!'' اس نے اعتراض کرتے ہوئے کہا۔ ''تمہاری بیوی کا فوراً آپریشن ہونا ضروری ہے۔''

''جانتا ہوں لیکن یہ آپریشن لاس ویگاس کے اسپتال میں نہیں ہو گا۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ آج جو کچھ ہوا، وہ محض ایک حادثہ تھا۔ کچھ لوگ ونڈر لینڈ کو ہتھیانا چاہ رہے ہیں۔ انہوں نے اسٹیج منیجر کو خرید لیا تاکہ وہ ٹیری کے شو کو برباد کر سکے۔ اگر وہ لوگ اس تک پہنچ سکتے ہیں تو ویگاس کے کسی اسپتال میں ٹیری تک رسائی ان کے لیے کون سی مشکل ہے۔ اس لیے میں اسے لاس اینجلس لے جا رہا ہوں۔ لہٰذا تم اپنا منہ بند رکھو اور اسے پُرسکون رکھنے کے لیے کوئی دوا دے دو۔''

''مسٹر ویلس! میں یہ خطرہ مول نہیں لے سکتا۔''

ویلس نے اس کے پیٹ میں ایک گھونسا رسید کیا اور وہ گھٹنوں کے بل دہرا ہو گیا۔ ویلس غراتے ہوئے بولا۔ ''میری بات غور سے سنو......''

''چیکو......؟'' ٹیری بڑبڑائی۔

ویلس لپک کر اس کے پاس آیا اور بولا۔ ''چیکو خیریت سے ہے۔ سبھی لوگوں کو چوٹیں آئی ہیں۔ تم بھی جلد ہی ٹھیک ہو جاؤ گی۔ میں تمہیں لاس اینجلس لے جا رہا ہوں۔ وہاں بہت اچھے علاج ہیں۔ اب تم آرام کرو۔ سب ٹھیک ہے۔''

ٹیری نے آنکھیں بند کر لیں لیکن درد بڑھتا جا رہا تھا۔ اسے بے ہوش ہونے سے پہلے چیکو کے چہرے کی جھلک یاد آئی۔ اس کی آنکھیں کسی مجسمے کی طرح خالی تھیں اور منہ کے کونے سے خون کا جھاگ نکل رہا تھا۔ اس کے اعضا ٹوٹ چکے تھے اور اس میں زندگی کی رمق باقی نہیں تھی۔ وہ مر چکا تھا اور اس میں شبہ کرنے کی گنجائش نہیں تھی۔ ممکن ہے کہ دوسرے لوگ بھی مر گئے ہوں۔ صرف ٹیری زندہ تھی کیونکہ چیکو نے اپنی جان پر کھیل کر اسے بچا لیا تھا۔

گویا ویلس جھوٹ بول رہا تھا۔ یہ کوئی نئی بات نہیں تھی۔ اس نے ہمیشہ اس سے جھوٹ بولا تھا۔ ٹیری پندرہ سال کی عمر سے شو بزنس میں تھی اور اس کا واسطہ ایجنٹوں، شوہروں اور نام نہاد محبت کرنے والوں سے پڑتا رہتا تھا۔ وہ جھوٹوں کے بارے میں بہت کچھ جانتی تھی لیکن ویلس اس سے عام طور پر اپنے مجرمانہ ماضی کے بارے میں جھوٹ بولتا تھا اور اسے اس جھوٹ سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی تھی کیونکہ ٹیری اس کے بارے میں پہلے سے ہی جانتی تھی۔ اسے معلوم تھا کہ وہ ایک بدمعاش سے شادی کر رہی ہے لیکن وہ اس کی رومان پرور طبیعت پر مر مٹی تھی۔ پھر جب ایک بکنگ ایجنٹ جس نے ٹیری سے سخت لہجے میں بات کی تھی، اپنی کار کی ڈکی میں مردہ پایا گیا اور ٹیری کا پیچھا کرنے والے کو سڑک پر چاقو کا نشانہ بنایا گیا تو اسے یقین ہو گیا کہ ویلس محض ہالی ووڈ اسٹار نہیں بلکہ حقیقت میں بدمعاش ہے۔ ویلس ایک سخت مزاج شخص تھا جو ہولناک کارروائی کرنے

www.urdupalace.com

سے گریز نہیں کرتا تھا اور اسی لیے اس کے چہرے پر سفاکی چھائی رہتی تھی۔

ٹیری نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ وہ اس تکلیف اور دہشت سے نجات حاصل کرنا چاہتی تھی پھر اس کی آنکھ لاس اینجلس کے اسپتال میں کھلی۔ اس کے سرہانے ایک پولیس آفیسر بیٹھا ہوا تھا اور اس کی نظریں ٹیری کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں پھر اس کی آواز ٹیری کی سماعت سے ٹکرائی۔

''گویا تم پوری پرواز کے دوران بے ہوش رہیں۔'' اسمتھ نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔ ''صرف اس وقفے کے علاوہ جب تمہارے شوہر اور ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشن کے درمیان بحث ہو رہی تھی۔''

''ہاں، یہ درست ہے۔ ویلس کے ہاتھ میں ہتھکڑی کیوں ہے؟''

''تم نے فون کال نہیں سنی؟''

''کیسی کال؟''

اسمتھ نے ویلس کی طرف دیکھا پھر ٹیری سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا۔ ''تمہارے شوہر نے جہاز سے ڈیٹرائٹ میں مقیم ایک بدمعاش جان کینیڈی کو فون کیا تھا جو فیٹ جیک کے نام سے مشہور ہے۔''

''میں فیٹ جیک کو جانتی ہوں۔'' ٹیری نے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔ ''ایک دفعہ اس سے ملاقات ہوئی تھی جب میں ونڈسر کے ایک کیسینو میں شو کر رہی تھی۔''

''تمہارا اس سے کیا تعلق ہے؟''

''کوئی تعلق نہیں۔ ہم صرف ایک مرتبہ ملے ہیں اور بس۔''

اسمتھ نے لمحہ بھر کے لیے توقف کیا کہ شاید وہ اس بارے میں مزید کچھ کہے لیکن وہ خاموش رہی۔

''تمہارے شوہر نے فیٹ جیک کو ایک قتل کرنے کے لیے فون کیا تھا۔''

''کس کا قتل؟''

''آگی فلمور جو لاس ویگاس میں اسٹیج منیجر ہے۔''

''آگی؟'' اس نے سوالیہ انداز میں ویلس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

''وہ شو شروع ہونے سے آدھ گھنٹے پہلے کیبل کے ڈرم میں کچھ گڑبڑ کر رہا تھا۔ اس سے پہلے برانکا بھی وہاں آ چکا تھا۔'' ویلس کندھے اچکاتے ہوئے بولا۔ ''ان لوگوں نے فلمور سے رابطہ کر کے اسے خرید لیا تا کہ وہ تمہارا شو خراب کر سکے اور اسی لیے تم گر پڑیں۔''

''اچھا۔'' ٹیری نے کہا۔ ''گویا ویلس نشانے پر تھا اور اس نے فون کال کر لی۔''

''یہ تمہارے شوہر کی بدقسمتی ہے کہ ایف بی آئی والے فیٹ جیک کی نگرانی کر رہے تھے۔ یہ کال صبح چار بجے ریکارڈ ہوئی لیکن اگلے روز تک اسے نقل نہیں کیا گیا۔ اس سے پہلے مسٹر فلمور مر چکے تھے۔ انہیں گھر کے دروازے پر گولی مار دی گئی۔''

''آگی؟'' اسے اپنی آواز فضا میں گونجتی محسوس ہوئی۔ ''اوہ میرے خدا، ویلس۔''

''پولیس کی نظر میں یہ ایک کھلا کیس ہے۔'' اسمتھ نے کہا۔ ''تمہارے شوہر کو لمبی سزا ہو سکتی۔ ممکن ہے کہ عمر قید تاوقتیکہ وہ ہمارے ساتھ تعاون نہ کرے۔ ہمیں بتائے کہ وہ فیٹ جیک کے بارے میں کیا جانتا ہے اور یہ کہ فلمور کو کس نے قتل کیا۔''

''میں کسی کا نام لینے سے پہلے دو مرتبہ مرنا پسند کروں گا۔'' ویلس نے آہستہ سے کہا۔ ''مجھے ٹیری کے پاس لانے کا شکریہ۔'' پھر وہ ٹیری سے مخاطب ہوتے ہوئے بولا۔ ''اب تمہیں اپنے طور پر اس صورتِ حال سے نکلنا ہوگا۔ یہ لوگ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ میرا ماضی داغ دار ہے۔ اب مجھے خود ہی اس مسئلے سے نمٹنا ہوگا۔''

اسمتھ کے اشارے پر دوسرا پولیس آفیسر ویلس کو باہر لے گیا۔ اس نے ٹیری کا بوسہ لینے یا خدا حافظ کہنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ یہاں تک کہ اس کی طرف دیکھا بھی نہیں۔

''مس کینیڈی۔'' اسمتھ نے کہنا شروع کیا۔

''گیٹ آؤٹ۔'' اس نے کہا۔

اسمتھ نے کوئی اعتراض نہیں کیا البتہ وہ دروازے میں رکتے ہوئے بولا۔ ''مجھے تمہاری پریشانی کا احساس ہے اور میں تمہارا بہت بڑا پرستار ہوں۔ اگر میں تمہارے لیے کچھ کر سکوں تو......''

ٹیری نے جواب دینے کی زحمت گوارا نہیں کی اور اس کے جانے کے بعد نرس سے مخاطب ہوتے ہوئے بولی۔ ''میرے لیے ایک آئینہ لے کر آؤ۔''

آئینے میں اپنا عکس دیکھ کر وہ تکیے میں منہ چھپا کر رونے لگی۔ اس کے چہرے پر والی بال کی سلائی کی طرح ٹانکے لگے ہوئے تھے۔ دونوں آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑے ہوئے تھے اور سوجی ہوئی ناک کسی آلو کی طرح لگ رہی تھی۔

www.urdupalace.com

وہ تین دن تک بستر پر پڑی رہی اور اس نے نرس کے علاوہ کسی اور سے ملنے سے انکار کر دیا۔ وہ خالی ذہن اور خالی آنکھوں کے ساتھ چھت کو دیکھتی رہتی۔ وہ فیصلہ نہیں کر پا رہی تھی کہ اب اسے کیا کرنا چاہیے۔ اس زندگی سے تو مرجانا بہتر ہے لیکن مرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔ زیادہ مقدار میں دوا یا بندوق کی گولی۔ لیکن اس سے بھی ایک آسان راستہ تھا، کیوں نہ وہ کھڑکی سے چھلانگ لگا دے۔ اس کے لیے پہلا تکلیف دہ مرحلہ کرسی گھسیٹ کر کھڑکی تک لے جانے کا تھا پھر کھڑکی پر چڑھنا اور چھلانگ لگانا۔ اس کا کمرا پہلی منزل پر تھا اور وہاں سے گرنا ایسا ہی تھا جیسے وہ سائیکل چلاتے ہوئے لڑھک جاتی۔ اس صورت میں مرنے کا امکان بہت کم تھا۔ اس نے سوچا کہ وہ نرس سے سب سے اوپر والی منزل پر کمرے کے لیے کہے لیکن اس کا جواز کیا پیش کرے گی۔ لہٰذا اس نے وقتی طور پر مرنے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

دوسری صبح اس نے پوری قوت مجتمع کر کے کھڑکی کے پردے ہٹائے اور دن کی روشنی میں دوبارہ آئینہ دیکھا۔ اپنا عکس دیکھ کر اسے متلی آنے لگی۔ جسے اس نے بڑی مشکل سے روکا۔ وہ رونا چاہ رہی تھی لیکن نہیں روئی پھر اس نے کھڑکی کے پردے برابر کیے اور نیم تاریک کمرے میں بیٹھ کر سوچنے لگی۔ ویلس کو کسی بڑے وکیل کی ضرورت ہوگی اور اسے بھی اپنے علاج کے لیے ماہر ڈاکٹروں سے رجوع کرنا ہوگا جس کے لیے بڑی رقم کی ضرورت تھی اور اسے پیسے کمانے کا ایک ہی طریقہ آتا تھا کہ وہ واپس شو بزنس کی دنیا میں لوٹ جائے جو کہ ناممکن تھا اور وہ یہ بات اچھی طرح جانتی تھی لیکن اس کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔ دوسری صورت یہ تھی کہ وہ سب سے اوپر کی منزل پر کمرا لے اور وہاں سے چھلانگ لگا دے لیکن یہ تو زندگی سے فرار ہوتا اور وہ اپنا شمار بزدلوں میں نہیں کروانا چاہ رہی تھی۔ اس نے رنگ کو فون کیا کہ وہ کسی پلاسٹک سرجن سے اسے ملوا دے۔

ڈاکٹر ایوا کلنر کی عمر پچاس برس تھی۔ اس کے سر کے بال کھچڑی ہو چکے تھے جنہیں اس نے پونی ٹیل کی شکل میں باندھ رکھا تھا۔ اس نے ٹیری کے تباہ شدہ چہرے کا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ اس کا ہر زخم اور فریکچر شدید نوعیت کا ہے اور وہ باری باری ان کا علاج کرے گی۔ اس نے اسکیچ بنا کر بتایا کہ ان زخموں کو بھرنے کے لیے تمام دستیاب طریقے استعمال کیے جائیں گے جن میں سرجری، کاسمیٹکس اور وگ وغیرہ شامل تھیں۔ ڈاکٹر نے سات ہفتوں کے دوران تین آپریشن کرنے کا شیڈول دیا۔ یہ آپریشن چہرے کے تین مختلف مقامات پر ہونا تھے اور ایک زخم بھرنے کے بعد ہی دوسرا آپریشن ممکن تھا۔ اس کے بعد بحالی کا مرحلہ شروع ہوگا جو علاج جتنا ہی مشکل تھا۔ چیکو کی قربانی کی وجہ سے اس کی صرف ایک ہڈی ٹوٹی تھی اور کندھا کھسک گیا تھا لیکن تمام پٹھے اور جوڑ بری طرح ہل گئے تھے یا ان میں بل آ گیا تھا۔ انہیں اپنی جگہ پر لانا بھی ایک تکلیف دہ عمل تھا اور یہ دواؤں کے بغیر ہونا تھا۔ اب یہ درد ہی اس کا ساتھی تھا۔ ان دس سالوں میں پہلی بار اس نے اپنے آپ کو تنہا محسوس کیا۔ اب چیکو کبھی اس کے ساتھ ڈانس نہیں کر سکے گا اور نہ ویلس اسے کام کرنے کے لیے مجبور کر سکے گا۔ یہ دونوں اس کی زندگی سے چلے گئے تھے اور ان کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا تھا۔

وہ کسی کے سامنے آنے کا خطرہ مول نہیں لے سکتی تھی۔ لاس ویگاس میں ہونے والا حادثہ، فلمور کا قتل اور ویلس کی گرفتاری کی خبروں کو اخبارات اور ٹی وی نے نمایاں طور پر جگہ دی تھی۔ اخباری نمائندے اور فوٹو گرافر پہلے ہی اس کی تلاش میں اسپتال کے چکر لگا رہے تھے اور جب وہ یہاں سے ڈسچارج ہوتی تو وہ یقیناً اس کا پیچھا کرتے۔ اسے چھپنے کے لیے ایک جگہ چاہیے تھی، جہاں وہ اپنے زخموں کے بھرنے کا انتظار اور بحالی کے پروگرام پر عمل کر سکے۔ اس نے ایک نجی تربیتی کیمپ کرائے پر لے لیا جو کبھی سابق ہیوی ویٹ چیمپئن جو فریزیئر کی ملکیت تھا۔ یہ جگہ مکمل طور پر محفوظ تھی اور کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ وہاں رہ رہی ہے۔ اس کے باوجود اس نے اخباری نمائندوں اور فوٹو گرافروں کو گمراہ کرنے کے لیے ایک ایجنسی سے اپنی ہم شکل لڑکی کی خدمات حاصل کیں اور کچھ فاصلے سے اس کی تصویریں بنوا کر نیٹ کے ذریعے لیک کر دیں تاکہ لوگوں کو یہ مغالطہ ہو جائے کہ وہ اسپتال سے باہر آ گئی ہے۔

لیکن اس کی مشکلات کم نہیں ہو رہی تھیں۔ حادثے کے دو ماہ بعد ویلس پر فردِ جرم عائد کر دی گئی۔ اس پر الزام تھا کہ اس نے فلمور کے قتل کے لیے ایک بدمعاش کو اکسایا۔ جج نے اس کی ذہنی حالت کے پیشِ نظر اسے چار سال کے لیے جیل بھیج دیا۔ اسپتال میں زیرِ علاج ہونے کی وجہ سے ٹیری اس سے ملنے نہ جا سکی لیکن اس کا وکیل ویلس سے ملنے گیا اور وعدہ کیا کہ جب تک ضرورت ہوگی وہ کسی معاوضے کے بغیر اس کی جانب سے عدالت میں پیش ہوتا رہے گا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ویلس کی جانب طلاق کے

www.urdupalace.com

کاغذات بڑھا دیے۔ ویلس نے ان پر دستخط کر دیے لیکن ساتھ ہی وکیل کی ناک توڑ دی اور اسے لہولہان کر کے کانفرنس روم سے چلا گیا۔

ٹیری کا خطرناک شوہر اس کی زندگی سے جا چکا تھا اور اس کے پاس یادوں اور پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں بچا تھا لیکن اس کے پاس خیالوں میں غرق رہنے کے لیے وقت نہیں تھا۔ اس نے لاس ویگاس میں شو کرنے کے لیے دوبارہ معاہدہ کر لیا اور اب وہ اس حادثے کے ٹھیک چھ ماہ بعد اپنا نیا شو کرنے والی تھی۔ اس کی واپسی کا شاندار خیر مقدم کیا گیا۔ شو کے تمام ٹکٹ پہلے ہی فروخت ہو چکے تھے اور ہال میں اس کے پرستاروں کے علاوہ نقاد اور نامور شخصیات موجود تھیں۔ سر ایلٹن جون، لیڈی گاگا اور برٹنی اسپیئرز جیسے ستارے اس کی ہمت بندھانے اور حوصلہ افزائی کے لیے جمع ہو گئے تھے لیکن وہ جانتے تھے کہ ٹیری ناکام رہے گی۔ خود اسے بھی یہ بات معلوم تھی۔ اسے نامعلوم اندیشوں نے گھیر رکھا تھا لیکن اس رات ایسا نہیں ہوا۔ وہ آندھی اور طوفان کی طرح اسٹیج پر آئی اور اپنے مشہور گانوں پر رقص کرنے لگی۔ ہال میں موجود تمام لوگ اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے۔ ان کی تالیوں اور سیٹیوں کے شور میں بینڈ کی آواز بھی دب کر رہ گئی۔

وہ ایک شاندار رات تھی جب ٹیری نے اپنی زندگی کی سب سے زیادہ باہمت کارکردگی دکھائی۔ اس دوران اس نے کئی خطرناک اسٹیپ بھی لیے لیکن دوسرے دن اخبارات اور نیٹ پر تبصرے پڑھ کر وہ اپنی تکلیف بھول گئی۔ انہوں نے لکھا تھا کہ ٹیری کے اسٹیج سے جانے کے بعد بھی چالیس منٹ تک تالیاں بجتی رہیں۔ انہوں نے ٹیری کی کارکردگی کو پہلے سے بہتر قرار دیا لیکن وہ جانتی تھی کہ انہوں نے مبالغہ آرائی کی ہے۔ وہ کبھی پہلے سے بہتر نہیں ہو سکتی۔ حادثے سے پہلے وہ اسٹار تھی لیکن اب وہ ایک ہی رات میں آئیکون بن گئی تھی اور یہ صرف اس کی قوت ارادی کا کمال تھا کہ شو بزنس کی تاریخ میں اس کی یادگار واپسی ہوئی۔ اب اسے اس مقام کو برقرار رکھنا تھا۔ اسی لیے وہ ہر شو کے بعد جم چلی جاتی تاکہ اگلی رات کے لیے تیاری کر سکے۔ یہ ایک تکلیف دہ عمل تھا اور درد کی ہر لہر اسے یاد دلاتی کہ اس کا کتنا نقصان ہو چکا ہے۔ چیکو کے بغیر ناچنا بے مزہ ہو گیا تھا اور وہ اسے محض ایک مشق سمجھ کر نبھا رہی تھی جیسے کوئی اپنے کام پر جاتا ہے لیکن یہ سلسلہ زیادہ دیر جاری نہیں رہ سکتا تھا۔ شاندار واپسی کے ذریعے اسے جو توانائی ملی تھی وہ آہستہ آہستہ کم ہوتی جا رہی تھی اور ایک یا دو سال بعد وہ بھی ایک عام گلوکارہ بن کر رہ جاتی لیکن اس نے وہ وقت آنے سے پہلے ہی الوداعی شو کے بارے میں سوچنا شروع کر دیا تھا۔ اسے مزید پیسوں کی ضرورت نہیں تھی۔

وہ جم سے باہر آئی تو اس کی نظر ایک سائے پر پڑی جو اچانک ہی اس کے سامنے آ گیا۔ وہ بلڈنگ کا چوکیدار تھا۔ ''ہائے ٹی جے۔'' اس نے آہستہ سے کہا۔ ''یہ تم ہو؟''

اسے یاد آ گیا کہ ٹی جے اس کا نک نیم تھا اور اس کے اسٹاف کے لوگ اسے اسی نام سے پکارتے تھے۔ اس نے کافی عرصے سے یہ نام نہیں سنا تھا۔ اس لیے فوری طور پر نہ پہچان سکی، پھر اسے یاد آ گیا اور بولی۔ ''گرز؟''

''ہاں، یہ میں ہی ہوں۔ اول گرز۔'' وہ اپنے ٹوٹے ہوئے دانت کی نمائش کرتے ہوئے بولا۔ ''اس رات میں بھی وہاں موجود تھا۔ بس زندگی تھی جو بچ گیا۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو ٹیری؟''

''کام کر رہی ہوں۔'' وہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔ ''کیا تمہیں معلوم نہیں؟''

''اوہ۔'' وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔ ''میں نے شوز میں جانا چھوڑ دیا ہے۔ اب تو ان دنوں کے بارے میں سوچ کر بھی تکلیف ہوتی ہے، جو کچھ تمہارے اور چیکو کے ساتھ ہوا۔ پھر فلمور بھی مارا گیا۔ میں اس وقت اسپتال میں تھا جب میں نے سنا کہ فلمور کو خریدنے کی کوشش کی گئی ہے لیکن میں نے اپنی زبان بند رکھی۔ وہ پہلے ہی ایک بے قصور شخص کو سزا دے چکے تھے۔ میں ان کا دوسرا شکار بننا نہیں چاہتا تھا۔''

''بے قصور شخص؟'' وہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔

''وہ لوگ ونڈر لینڈ خریدنا چاہ رہے تھے اور اسی لیے شو کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ اس جگہ کی قیمت گر جائے لیکن فلمور وہ شخص نہیں تھا جسے انہوں نے خریدا۔''

''ویلس نے اسے تاروں کو چھیڑتے ہوئے دیکھا تھا۔''

''میں نے بھی دیکھا تھا لیکن وہ ہمیشہ کی طرح آخری لمحات میں مشین چیک کیا کرتا تھا۔ اصل مجرم جیری برانکا ہے جو ڈانگری پہنے ہوئے وہاں آیا اور صرف ایک لمحے کے لیے کیبل ڈرم کے پاس رکا۔ میں یہ نہیں دیکھ سکا کہ اس نے کیا کیا۔ مجھے شک ضرور ہوا لیکن شو شروع ہو چکا تھا۔ اس کے بعد سب کچھ تباہ ہو گیا۔ میں خود تین مہینے اسپتال میں رہا۔''

www.urdupalace.com

''اور تم نے برانکا کے بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتایا؟''

''فلمور کے ساتھ جو کچھ ہوا' اس کے بعد میرے لیے خاموش رہنا بہتر تھا۔''

''تم سے مل کر خوشی ہوئی گرز۔ اپنا خیال رکھنا۔'' ٹیری نے کہا اور جم میں واپس آ گئی۔

لیفٹیننٹ اسمتھ اپنے لیپ ٹاپ پر ایک فائل دیکھ رہا تھا جب کسی نے اس کے دروازے پر دستک دی۔ اس نے نظر اٹھا کر دیکھا اور ٹیری کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ ''تم!'' وہ اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے بولا۔

''ہاں، ابھی میرا باب بند نہیں ہوا۔'' ٹیری کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

''میں تمہاری کیا خدمت کرسکتا ہوں؟''

''کچھ نہیں، میں تو صرف تمہارا شکریہ ادا کرنے آئی تھی۔ لاس اینجلس میں تم نے میرے ساتھ جو سلوک کیا حالانکہ اس سے زیادہ سختی سے پیش آسکتے تھے۔''

''کیونکہ تم پہلے ہی بہت تکلیف میں تھیں۔ بہرحال تمہارے آنے کا شکریہ لیکن میرا خیال ہے کہ تم اس کے علاوہ بھی کچھ کہنا چاہ رہی ہو؟''

''اس حادثے کے بعد میں اتنا پریشان رہی کہ تمہاری تحقیقات کے بارے میں بھی کچھ نہ معلوم کرسکی۔ میرے ذہن میں کچھ سوالات ہیں، اگر تم برا نہ مناؤ......؟''

''بالکل نہیں لیکن یہ کیس بند ہو چکا ہے اور اب تو تمہارے شوہر کی سزا بھی پوری ہو گئی۔ میری خواہش ہے کہ اب وہ پُرسکون زندگی گزارے۔''

''میں یہاں ویلس کی بات کرنے نہیں آئی بلکہ اسٹیج منیجر فلمور کی وجہ سے پریشان ہوں۔ ویلس نے اسے حادثے سے پہلے کیبل سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے دیکھا تھا لہٰذا اس نے یہی سوچا کہ اسے کسی نے خرید لیا ہوگا تاکہ یہ حادثہ پیش آجائے۔''

''یہ تو مجھے بھی معلوم ہے کہ کچھ جرائم پیشہ افراد کیسینو کو نقصان پہنچانے کی کوشش کررہے تھے۔'' اسمتھ نے اتفاق کرتے ہوئے کہا۔ ''اس لیے یہ بات سمجھ میں آتی ہے لیکن فلمور سے ان کے تعلق کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔''

''اس نے بھی کسی کے سامنے یہ اعتراف نہیں کیا؟''

''ہمیں اس سے پوچھنے کا موقع ہی نہ مل سکا جب تمہارے شوہر نے ڈیٹرائٹ میں اپنے ساتھی کو فون کیا۔ اس کے آٹھ گھنٹے بعد فلمور کو قتل کر دیا گیا۔ ان کا تعلق ثابت کرنے کے لیے یہ کہہ دینا کافی نہیں کہ جرائم پیشہ افراد نے اسے رشوت دی تھی۔''

''کیا تم جانتے ہو کہ اسے رشوت دی گئی تھی؟ کیا وہ رقم برآمد ہو گئی؟''

''نہیں۔'' اسمتھ نے اعتراف کیا۔ ''ہم نے بہت کوشش کی۔ فلمور کی بیوی اور بچہ بہت تنگی میں گزر بسر کررہے ہیں۔ لگتا یہی ہے کہ وہ یہ رقم وصول کرنے سے پہلے ہی مار دیا گیا۔''

''یہ نہیں ہوسکتا۔'' ٹیری کچھ سوچتے ہوئے بولی۔ ''وہ اسٹیج منیجر تھا۔ اس لیے حادثے کی ذمّے داری بھی اسی پر عائد ہوتی چاہے اس کی وجہ کچھ بھی ہو۔ اس کے بعد اسے ملازمت سے نکال دیا جاتا اور اسے کہیں کام نہ ملتا۔ اس

چٹ کلے

☆ ایک ساٹھ سالہ شخص نے نوکری کے لیے درخواست دی۔ اس نے لکھا کہ اس کی عمر چوبیس سال، تجربہ چھتیس سال ہے۔

☆ سردار جی لندن کے ایک بال روم میں گئے۔ کوئی کرسی خالی نہیں تھی۔ ایک خوب رُو لڑکی بہت دلچسپی سے اس سردار کو دیکھ رہی تھی۔ سردار نے پیش قدمی کی اور پوچھا کہ کیا وہ ڈانس کرے گی۔ لڑکی اس سنسنی خیز تجربے سے فائدہ اٹھانے کے لیے جھٹ اٹھ کھڑی ہوئی۔ ''کیوں نہیں...... بڑی خوشی سے!'' سردار جی بولے۔ ''باجی! یہ خالی کرسی میں لے لوں؟''

☆ خشک سالی خوفناک تھی۔ گاؤں والوں نے میدان میں جمع ہو کر دعا مانگنے کا فیصلہ کیا۔ پورے ہجوم میں صرف ایک نوجوان چھتری لے کر آیا جسے یقین تھا کہ دعائیں قبول ہوں گی۔

☆ ہمیں سائیکل چلانے میں دقت ہوتی ہے، موٹر سائیکل لے لی۔ مزید آرام کی طلب میں پھر کار خرید لی۔ کار کے عادی ہوئے تو توند برآمد ہونے لگی۔ اسے گھٹانے کی فکر میں ہیلتھ کلب گئے تو وہاں ورزش کے لیے ساکت سائیکل پر بٹھا دیے گئے۔ اسے کہتے ہیں لائف سائیکل!

ڈھاکا سے نہال خرم کا تحفہ

www.urdupalace.com

لیے وہ رقم پیشگی وصول کرنا چاہ رہا ہوگا۔"

"اگر اس میں کسی جرائم پیشہ گروہ کا ہاتھ ہے تو ممکن ہے کہ اس نے ڈر کی وجہ سے یہ کام کیا ہو۔ جو کچھ ہوا اسے دیکھتے ہوئے اس کا خوف زدہ ہونا ٹھیک ہی تھا۔ کوئی اور سوال؟"

"جیری برانکا۔" ٹیری نے کہا۔ "کیا یہ نام تمہارے لیے کوئی اہمیت رکھتا ہے؟"

"یقیناً، ان دنوں وہ لاس ویگاس میں اس گروہ کا نمائندہ تھا بلکہ جہاں تک میرے علم میں ہے، وہ اب بھی یہیں ہے۔ اس نے ونڈرلینڈ خریدنے میں دلچسپی ظاہر کی تھی لیکن اس رات وہ وہاں نہیں تھا۔ ہم نے اس سے پوچھ گچھ کی تھی۔ وہ اپنی غیر موجودگی کا ثبوت دے چکا ہے۔"

"اگر کسی نے اسے وہاں دیکھا ہو تو کیا وہ غلطی پر ہے؟"

"کسی نے اسے دیکھا تھا؟"

وہ لمحہ بھر کے لیے ہچکچائی پھر بولی۔ "نہیں، یہ میں نہیں جانتی۔ اس پیشکش کا کیا بنا؟"

"وہ انہوں نے واپس لے لی۔ اس گروہ کے پاس دو کیسینو ہیں۔ برانکا انہیں چلا رہا ہے۔"

"اور وہ حادثہ؟ کیا تم نے اس کی وجہ جاننے کی کوشش کی؟"

"ایک اسکریو ڈرائیور کیبل ڈرم کے میکانزم میں گر گیا تھا۔ یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ حادثہ تھا یا کسی نے جان بوجھ کر یہ حرکت کی تھی لیکن تم یہ سب کچھ کیوں پوچھ رہی ہو؟"

"محض تجسس۔" ٹیری نے اٹھتے ہوئے کہا۔ "مجھے حیرت ہے کہ فلمور نے میری اور چیکو کی کیا قیمت وصول کی ہو گی۔"

"یہ ہم کبھی نہیں جان سکے۔ ہر کیس میں ایک دو خامیاں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے وہ مکمل نہیں ہو پاتا۔"

"اور وہ گم شدہ رشوت کی رقم۔ وہ اسکریو ڈرائیور، ان کے بارے میں تمہیں کوئی پریشانی نہیں ہوتی؟"

"میں اس پر غور کر رہا تھا لیکن ایک دوسرے کیس میں الجھ گیا۔ یقیناً وہ ایک سنگین حادثہ تھا جس نے بہت سے لوگوں کو تباہ کر دیا لیکن مجھے خوشی ہے کہ تم اسٹیج پر واپس آ گئی ہو۔ اب اس واقعے کو بھول جاؤ۔ بہت سے لوگوں کو تو دوسرا موقع بھی نہیں ملتا۔"

"بہت سے لوگوں کو اس کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔"

اس نے تلخی سے کہا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

☆☆☆

پیرول پر باہر آنے کے بعد ویلس نے اپنے آپ کو بہت محدود کر لیا تھا۔ وہ اپنے موٹیل سے نکل کر قریبی کیفے تک جاتا اور وہاں کھلی فضا میں ایک کونے کی میز پر بیٹھ کر کافی کی چسکیاں لیتا۔ اس روز بھی وہ معمول کے مطابق اپنی مخصوص میز پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک سیاہ رنگ کی کیڈی لیک کیفے کے سامنے آ کر رکی۔ اس میں سے ٹیری کا باڈی گارڈ سیمون برآمد ہوا۔ اسے دیکھ کر ویلس کھڑا ہو گیا۔ ٹیری بڑے باوقار انداز میں قدم بڑھاتی اس کی طرف آ رہی تھی۔ اس نے ایک بڑا سا فلاپی ہیٹ پہن رکھا تھا جس سے اس کا نصف چہرہ چھپ گیا تھا۔

"ہائے روی!" اس نے اس انداز میں کہا جیسے پانچ سال نہیں پانچ دن بعد مل رہی ہو۔ "کیسے ہو؟"

"ٹھیک ہوں لیکن تمہارے جیسا نہیں۔" ویلس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "تم بہت اچھی لگ رہی ہو۔"

"امید ہے کہ تم میری مداخلت کا برا نہیں مناؤ گے۔" ٹیری نے کہا۔ "میں تم سے ملنا چاہ رہی تھی۔"

"کس لیے؟ تمہیں مجھ سے ملنے کا خیال کیوں آیا؟ یہ بتانے کے لیے کہ تم دوبارہ بڑی اسٹار بن گئی ہو اور مجھے اس وقت تمہیں نہیں چھوڑنا چاہیے تھا جب تم ......"

"ہم دونوں نے صحیح کیا اور اس کے لیے میں تمہیں کبھی الزام نہیں دوں گی۔"

"لیکن میں اپنے آپ کو مجرم سمجھتا ہوں۔" ویلس نے اعتراف کیا۔ "مجھے انکار کر دینا چاہیے تھا۔ تمہارے لیے لڑتا لیکن تم نے سب کچھ ختم کر دیا پھر میں جیل چلا گیا اس لیے......"

"ہم دونوں کے لیے یہی ٹھیک تھا۔" ٹیری نے اپنی بات دہرائی۔

"بظاہر تمہارے لیے یہ ٹھیک ہے۔ اب تم ایک نئی لڑکی لگ رہی ہو۔" یہ کہہ کر ویلس نے اپنا ہاتھ اس کے ہیٹ کی طرف بڑھایا اور بولا۔ "اسے اتار دو۔ میں تمہارا پورا چہرہ دیکھنا چاہتا ہوں۔"

"نہیں۔" وہ اس کی کلائی ہٹاتے ہوئے تیزی سے بولی۔ "یہ میں نے دھوپ سے بچاؤ کے لیے پہنا ہے کیونکہ اس سے میری جلد کے مساموں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔"

"تم اس [illegible] بھی اچھی لگ [illegible]"

www.urdupalace.com

”تم ہمیشہ سے ہی جھوٹ بولنے میں ماہر ہو۔ شاید اس لیے کہ تمہیں اس کی بہت زیادہ پریکٹس ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مجھے لوگوں کے سامنے آنے کے لیے میک اپ میں چالیس منٹ لگتے ہیں۔ اگر چند منٹ کے لیے دھوپ میں چلی جاؤں تو موم کے مجسمے کی طرح پگھلنے لگتی ہوں اور اگر میک اپ نہ کروں تو لوگ مجھے دیکھ کر ڈر جائیں۔“

”ہر عورت یہی سمجھتی ہے کہ وہ میک اپ کے بغیر اچھی نہیں لگے گی۔ تمہاری اسٹیج پر واپسی بڑے شاندار انداز میں ہوئی ہے۔ ممکن ہے کہ میں اور تم حقیقی زندگی میں ایک ہونے کی کوشش کریں۔“

”تم ایک خوب صورت شخص ہو اور میں نے ہمیشہ تمہیں پسندیدگی کی نظر سے دیکھا ہے لیکن اب میں بُری طرح ٹوٹ پھوٹ چکی ہوں اور تمہارا ساتھ نہیں دے سکتی بلکہ کسی کا بھی نہیں۔“

”مجھے اندازہ ہے اور یہ بھی جانتا ہوں کہ تم صرف مجھ سے ملنے کے لیے نہیں آئیں۔“

”ہاں، میں تم سے ایک سودا کرنا چاہتی ہوں۔ جو کچھ تمہیں بتاؤں گی وہ شاید تمہیں پسند نہ آئے۔“

”میں نے چار سال جیل میں گزارے ہیں اور اب مجھ میں اتنی برداشت پیدا ہوگئی ہے کہ سب کچھ سن سکوں۔ تم بتاؤ کہ بات کیا ہے؟“

”جو کچھ تم نے کیا اس کے لیے چار سال کی سزا بہت کم تھی۔ تم نے ایک بے قصور شخص کو مروا دیا۔ اس حادثے میں فلمور کا کوئی ہاتھ نہیں تھا۔“

”یہ تم کیسے کہہ سکتی ہو؟“ ویلس اسے گھورتے ہوئے بولا۔ ”وہ لوگ شو کو خراب کرنا چاہ رہے تھے......“

”اور ان کا سرغنہ جیری برانکا اس رات کیسینو کی ڈانگری پہنے اسٹیج کے پیچھے موجود تھا۔ اس نے کیبل ڈرم میں ایک اسکریو ڈرائیور پھینک دیا جس کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ فلمور کا قصور صرف اتنا ہے کہ وہ غلط وقت پر غلط جگہ کھڑا ہوا تھا۔“

”ٹھیک ہے۔“ وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔ ”اگر فلمور کے معاملے میں مجھ سے غلطی ہوئی تو میں اس کی تلافی کر دوں گا۔“

”وہ میں پہلے ہی کر چکی ہوں۔ اس کی بیوہ کو ہر مہینے چیک ملتا رہے گا اور وہ یہی سمجھے گی کہ یہ چیک انشورنس کمپنی بھیج رہی ہے جس کے بارے میں فلمور اسے بتانا بھول گیا تھا۔“

”میرا یہ مطلب نہیں تھا۔“

”جانتی ہوں لیکن میں ایسا نہیں چاہتی۔ تم نے اپنے حصے کی سزا بھگت لی۔ اب میں تم سے ایک سودا کرنا چاہتی ہوں۔“

”کیسا سودا؟“

”تم نے طیارے سے فیٹ جیک کو فون کیا تھا کہ فلمور کو ختم کر دیا جائے لیکن جیک اس وقت ڈیٹرائٹ میں تھا اور فلمور کو اس کے چند گھنٹوں بعد ہی گولی مار دی گئی۔ اس کے لیے ظاہر ہے کہ جیک نے لاس ویگاس میں کسی سے رابطہ کیا ہوگا۔ میں ٹھیک کہہ رہی ہوں۔“

ویلس نے اسے غور سے دیکھا اور بولا۔ ”تم کیا چاہتی ہو ٹیری؟“

”مجھے اس شخص کا نام بتا دو جو لاس ویگاس میں فیٹ جیک کے لیے کام کرتا ہے۔“

☆☆☆

جینز اور ہوڈی میں ملبوس ٹیرس ایک ایسی نوعمر لڑکی کے مانند لگ رہی تھی جو رات گئے دیر سے گھر آئی ہو۔ اسے اپنے پہچان لیے جانے کا ڈر نہیں تھا۔ اس وقت وہ میک اپ کے بغیر تھی اور اس نے سر پر وگ لگائی ہوئی تھی۔ اس حلیے میں اس کی ماں بھی اسے نہیں پہچان سکتی تھی۔ وہ احتیاط سے خالی سڑک پر قدم بڑھاتی ایک نوتعمیر مکان کی طرف بڑھی اور چرائی ہوئی چابی سے دروازہ کھول لیا۔ اسے فیٹ جیک کے گن مین نے یہ چابی، مکان کا پتا اور اندر کا نقشہ بھی دیا تھا۔ اس کے پاس ایک چوری شدہ آٹومیٹک بے آواز ریوالور بھی تھا جس کا پتا نہیں لگایا جا سکتا تھا۔ وہ دبے پاؤں چلتی ہوئی ماسٹر بیڈ روم میں داخل ہوئی جس پر ایک فربہ اندام شخص سوتے میں ہلکے ہلکے خراٹے لے رہا تھا۔

اس نے اپنی پیٹی میں سے ریوالور نکالا اور ایک طویل سانس لے کر کمرے کا جائزہ لیا۔ اس کے سامنے چیکو اور فلمور کے چہرے گھومنے لگے پھر اسے اپنی تباہ شدہ زندگی یاد آئی۔ پانچ سال کی تکلیف اور جدوجہد کے بعد وہ دوبارہ اپنے مقام پر پہنچ سکی تھی بلاشبہ اس کی واپسی شاندار تھی جس کے بعد وہ آخر کار اس گھر اور اس کمرے تک پہنچنے میں کامیاب ہو سکی لیکن یہ واپسی بالکل ذاتی نوعیت کی تھی پھر اس نے ہوڈی ہٹا کر اپنا بدنما چہرہ نمایاں کیا اور پستول کی نال سوتے ہوئے شخص کو چھو دی۔

”آنکھیں کھولو۔“ اس نے کہا۔ ”میری طرف دیکھو۔“

پھر ایک ہلکی سی کلک کی آواز آئی۔ اس نے مطمئن انداز میں سر ہلایا۔ اس کی یہ واپسی بھی شاندار رہی تھی۔

www.urdupalace.com

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?
Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.
For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact through

Whatsapp on following numbers:+92-348-8709449,+92-303-5110135

www.urdupalace.com